سُوْرَةُ الْاَنْبِيَاء

﴿ذخیرہ الفاظ معنی﴾

الفاظ	معنی	الفاظ	معنی
فَفَتَقْنٰهُمَا	پھر ہم نے ان دونوں کو الگ کیا	رَتْقًا	ملے ہوئے
اَنْ تَمِيْدَ	کہ وہ ہلنے نہ لگے	رَوَاسِیَ	پہاڑ
مُعْرِضُوْنَ	منہ موڑے ہوئے ہیں	سَقْفًا	چھت
اَلْخُلْدُ	ہمیشہ رہنا	يَّسْبَحُوْنَ	تیر رہے ہیں
يُمْسِكُ	وہی روکے ہوئے ہے	فِتْنَة	آزمائش
نَاسِكُوْهُ	جس پر وہ چلنے والے ہیں	مَنْسَكًا	عبادت کا طریقہ

﴿بامحاورہ ترجمہ آیات: 30 تا 35﴾

اَوَلَمْ يَرَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَنَّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ كَانَتَا رَتْقًا فَفَتَقْنٰهُمَا ۭ وَجَعَلْنَا مِنَ الْمَاۗءِ كُلَّ شَيْءٍ حَيٍّ ۭ اَفَلَا يُؤْمِنُوْنَ(30)

اَوَلَمْ يَرَ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْٓا	اَنَّ	السَّمٰوٰتِ	وَالْاَرْضَ	كَانَتَا	رَتْقًا	فَفَتَقْنٰهُمَا ۭ
کیا نہیں دیکھا	ان لوگوں نے کہ	کافر ہوئے	یہ کہ	آسمان	اور زمین	تھے دونوں	ملے ہوئے	پس جدا کیا ہم نے ان دونوں کو
وَ	جَعَلْنَا	مِنَ	الْمَاۗءِ	كُلَّ	شَيْءٍ	حَيٍّ ۭ	اَفَلَا	يُؤْمِنُوْنَ
اور	کیا ہم نے	سے	پانی	ہر	چیز کو	زندہ	کیا پس نہیں	ایمان لاتے

ترجمہ: کیا کافروں نے نہیں دیکھا کہ آسمان اور زمین دونوں (پانی برسنے اور سبزہ اگنے سے) بند تھے اور پھر ہم نے اُن دونوں کو کھول دیا اور ہم نے پانی سے ہر زندہ چیز کو بنایا تو کیا یہ ایمان نہیں لاتے۔

وَ جَعَلْنَا فِی الْاَرْضِ رَوَاسِیَ اَنْ تَمِيْدَ بِهِمْ وَ جَعَلْنَا فِيْهَا فِجَاجًا سُبُلًا لَّعَلَّهُمْ يَهْتَدُوْنَ(31)

وَ	جَعَلْنَا	فِی	الْاَرْضِ	رَوَاسِیَ	اَنْ	تَمِيْدَ بِهِمْ
اور	کیا ہم نے	بیچ	زمین کے	پہاڑ	ایسا نہ ہو کہ	ہل جائے ساتھ ان کے
وَ	جَعَلْنَا	فِيْهَا	فِجَاجًا	سُبُلًا	لَّعَلَّهُمْ	يَهْتَدُوْنَ
اور	کیے ہم نے	بیچ اس کے	کشادہ	رستے	تا کہ وہ	راہ پائیں

ترجمہ: اور ہم نے زمین میں پہاڑ بنائے کہ وہ اُنہیں ہلنے نہ لگے اور ہم نے اس میں کشادہ راستے بنا دیے تا کہ وہ راستہ پائیں۔

وَجَعَلْنَا السَّمَاۗءَ سَقْفًا مَّحْفُوْظًا ښ وَّهُمْ عَنْ اٰيٰتِهَا مُعْرِضُوْنَ(32)

وَ	جَعَلْنَا	السَّمَاۗءَ	سَقْفًا	مَّحْفُوْظًا ښ	وَّ	هُمْ	عَنْ	اٰيٰتِهَا	مُعْرِضُوْنَ
اور	کیا ہم نے	آسمان کو	چھت	محفوظ	اور	وہ	سے	نشانیوں اس کی	منہ پھیرنے والے ہیں

ترجمہ: اور ہم نے آسمان کو ایک محفوظ چھت بنا دیا اور وہ اس (آسمان) کی نشانیوں سے منہ موڑے ہوئے ہیں۔

وَهُوَ الَّذِيْ خَلَقَ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ وَالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ ۭ كُلٌّ فِيْ فَلَكٍ يَّسْبَحُوْنَ (33)

وَ	هُوَ	الَّذِيْ	خَلَقَ	الَّيْلَ	وَ	النَّهَارَ	وَ
اور	وہی ہے	جس نے	پیدا کیا	رات کو	اور	دن کو	اور
الشَّمْسَ	وَ	الْقَمَرَ ؕ	كُلٌّ	فِيْ	فَلَكٍ	يَّسْبَحُوْنَ	
سورج کو	اور	چاند کو	ہر ایک	بیچ	آسمان کے	تیرتے ہیں	

ترجمہ: اور وہی ہے جس نے بنائے رات اور دن اور سورج اور چاند (یہ) سب اپنے اپنے مدار میں تیر رہے ہیں۔

وَمَا جَعَلْنَا لِبَشَرٍ مِّنْ قَبْلِكَ الْخُلْدَ ؕ اَفَاۡئِنْ مِّتَّ فَهُمُ الْخٰلِدُوْنَ (34)

وَ	مَا	جَعَلْنَا	لِبَشَرٍ	مِّنْ	قَبْلِكَ	الْخُلْدَ ؕ	اَفَاۡئِنْ	مِّتَّ	فَهُمُ	الْخٰلِدُوْنَ
اور	نہیں	کیا ہم نے	واسطے کسی آدمی کے	سے	پہلے تجھ	ہمیشہ رہنا	کیا پس اگر	مرجائے گا تو	پس وہ	ہمیشہ رہیں گے

ترجمہ: اور ہم نے آپ سے پہلے بھی کسی انسان کو ابدی زندگی نہیں دی اور اگر آپ انتقال فرما جائیں تو کیا یہ ہمیشہ رہنے والے ہیں۔

كُلُّ نَفْسٍ ذَآئِقَةُ الْمَوْتِ ؕ وَنَبْلُوْكُمْ بِالشَّرِّ وَالْخَيْرِ فِتْنَةً ؕ وَاِلَيْنَا تُرْجَعُوْنَ (35)

كُلُّ	نَفْسٍ	ذَآئِقَةُ	الْمَوْتِ ؕ	وَ	نَبْلُوْكُمْ	بِالشَّرِّ
ہر ایک	جی کو	چکھنا ہے مزا	موت کا	اور	آزماتے ہیں ہم تم کو	ساتھ برائی کے
وَ	الْخَيْرِ	فِتْنَةً ؕ	وَ	اِلَيْنَا	تُرْجَعُوْنَ	
اور	بھلائی کے	آزمانے کو	اور	اور طرف ہماری	پھیرے جاؤ گے	

ترجمہ: ہر جان کو موت کا مزہ چکھنا ہے اور ہم تمہیں برائی اور بھلائی میں آزمائش کے لیے مبتلا کرتے ہیں اور تم ہماری ہی طرف لوٹائے جاؤ گے۔

دُعائیں

لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰـنَكَ ࣗ اِنِّىْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ (سُوْرَةُ الْأَنْبِيَاءِ:87)

ترجمہ: تیرے سوا کوئی معبود نہیں تُو پاک ہے بے شک میں ہی نقصان کاروں میں سے ہوں۔

رَبِّ لَا تَذَرْنِيْ فَرْدًا وَّاَنْتَ خَيْرُ الْوٰرِثِيْنَ (سُوْرَةُ الْأَنْبِيَاءِ:89)

ترجمہ: اے میرے ربّ! مجھے تنہا نہ چھوڑ اور تو سب سے بہتر وارث ہے۔

تفصیلی سوالات

سوال5: سورۃ الانبیاء پر ایک مفصل مضمون تحریر کیجیے۔

جواب: **سورۃ الانبیاء کا تعارف اور مضامین**

اجمالی خاکہ:

سُوْرَةُ الْأَنْبِيَاءِ مکی سورت ہے۔ اس میں ایک سو بارہ (112) آیات اور سات (7) رکوع ہیں یہ قرآن مجید کی اکیسویں سورت ہے۔

وجہ تسمیہ:

سُوْرَةُ الْأَنْبِيَاءِ میں پچھلے انبیاء کرام علیہ السلام کی نبوت کا حوالہ دے کر حضرت محمد رَسُوْلُ اللهِ خَاتَمُ النَّبِيِّنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کی نبوت کو ثابت فرمایا گیا ہے۔ اس مناسبت سے اس سورت کا نام سُوْرَةُ الْأَنْبِيَاءِ ہے۔

سورۃ الانبیاء کی فضیلت:

سُوْرَةُ الْأَنْبِيَاءِ ان سورتوں میں سے ہے جن کے بارے میں حضرت محمد رَسُولُ اللهِ خَاتَمُ النَّبِيِّنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا:

"کہ سورۃ الانبیاء میرا قدیم مال اور قیمتی اثاثہ ہیں۔" (صحیح بخاری: 4731)

سورۃ الانبیاء کا خلاصہ:

دوسری مکّی سورتوں کی طرح سُوْرَةُ الْأَنْبِيَاءِ کا خلاصہ بھی "توحید، رسالت اور آخرت کا بیان" ہے۔

مرکزی مضامین

توحید باری تعالیٰ کے دلائل:

سُوْرَةُ الْأَنْبِيَاءِ اس وقت نازل ہوئی جب مشرکین مکّہ مسلمانوں پر طرح طرح کے ستم ڈھا رہے تھے۔ سُوْرَةُ الْأَنْبِيَاءِ میں توحید باری تعالیٰ کے دلائل دیے گئے ہیں۔

مشرکین کے اعتراضات کا جواب:

قرآن مجید اور رسالت پر مشرکین کے اعتراضات کا بھرپور جواب دیا گیا ہے۔

حضرت مریم علیہ السلام کا تذکرہ:

سورت کے درمیانی حصہ میں انبیاء کرام علیہ السلام اور حضرت مریم علیھا السلام کا تذکرہ فرمایا گیا ہے۔

احوالِ قیامت کا بیان:

سُوْرَةُ الْأَنْبِيَاءِ کے آخر میں آخرت پر ایمان لانے کا ذکر ہے۔ قیامت کے قریب آنے اور دیگر احوال قیامت کا بیان ہے۔

نیکی کا انعام:

پھر اس حقیقت کا ذکر ہے کہ ثابت قدمی اور اخلاص کے ساتھ نیکی کی راہ پر چلنے والوں کے لیے کامیابی ہے۔ ایسے لوگوں کو آخرت میں کوئی خوف نہ ہوگا۔

رحمت اللعالمین خَاتَمُ النَّبِيِّنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ:

ساتھ ہی یہ بتایا گیا ہے کہ سرور کائنات حضرت محمد رَسُولُ اللهِ خَاتَمُ النَّبِيِّنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کو تمام جہانوں کے لیے سراپا رحمت بنا کر بھیجا گیا ہے۔

علمی و عملی نکات

سُورَةُ الْأَنْبِيَاءِ کا مطالعہ کرنے سے جو علمی و عملی نکات معلوم ہوتے ہیں، ان میں سے چند یہ ہیں:

قیامت کا وقت:

قیامت کا وقت قریب سے قریب تر ہوتا جا رہا ہے۔ اس لیے ہمیں اللہ تعالیٰ سے غافل ہو کر زندگی نہیں گزارنی چاہیے۔ (سُوْرَةُ الْأَنْبِيَاءِ :1)

اہل علم:

جو بات ہم نہیں جانتے وہ ہمیں علم رکھنے والوں سے پوچھ لینی چاہیے۔ (سُورَةُ الْأَنْبِيَاءِ:7)

دنیا کا مقصد:

اللہ تعالیٰ نے یہ دنیا محض کھیل تماشہ کے لیے نہیں بلکہ بامقصد طور پر پیدا فرمائی ہے۔ (سُورَةُ الْأَنْبِيَاء17-16)

حق وباطل کا معرکہ:

اللہ تعالیٰ ہمیشہ حق کو باطل سے ٹکرا کر باطل کا سر کچل دیتا ہے۔(سُوۡرَةُ الۡأَنۡبِيَاءِ:18)

واحدانیت کا بیان:

اس کائنات میں اگر ایک سے زیادہ خدا ہوتے تو زمین اور آسمان میں فساد برپا جاتا۔(سُوۡرَةُ الۡأَنۡبِيَاءِ:22)

اللہ تعالیٰ کے سامنے جوابدہ:

ہر شخص اپنے اعمال کا اللہ تعالیٰ کے سامنے جوابدہ ہے۔(سُوۡرَةُ الۡأَنۡبِيَاءِ:23)

مشکلات میں اللہ کو پکارنا:

ہمیں مشکلات میں اللہ تعالیٰ کو پکارنا چاہیے کیوں کہ وہ سب سے بڑھ کر رحم فرمانے والا ہے۔ (سُوۡرَةُ الۡأَنۡبِيَاءِ:83)

﴿مختصر سوالات﴾

سوال30: سورۃ الانبیاء کو یہ نام کیوں دیا گیا؟

جواب: **وجہ تسمیہ**

سُوۡرَةُ الۡأَنۡبِيَاءِ میں پچھلے انبیاء کرام علیہ السلام کی نبوت کا حوالہ دے کر حضرت محمد رَسُوۡلُ اللهِ خَاتَمُ عَلَيۡهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصۡحَابِهِ وَسَلَّمَ کی نبوت کو ثابت فرمایا گیا ہے۔اس مناسبت سے اس سورت کا نام سُوۡرَةُ الۡأَنۡبِيَاءِ ہے۔

سوال31: سورۃ الانبیاء کی ایک فضیلت تحریر کیجیے۔

جواب: **سورۃ الانبیاء کی فضیلت**

سُوۡرَةُ الۡأَنۡبِيَاءِ ان سورتوں میں سے ہے جن کے بارے میں حضرت محمد رَسُوۡلُ اللهِ خَاتَمُ عَلَيۡهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصۡحَابِهِ وَسَلَّمَ نے فرمایا:

”کہ سورۃ الانبیاء میرا قدیم مال اور قیمتی اثاثہ ہیں۔“ (صحیح بخاری:4731)

سوال32: سورۃ الانبیاء کا خلاصہ کیا ہے؟

جواب: **سورۃ الانبیاء کا خلاصہ**

دوسری مکّی سورتوں کی طرح سُوۡرَةُ الۡأَنۡبِيَاءِ کا خلاصہ بھی ”توحید، رسالت اور آخرت کا بیان“ ہے۔

سوال33: سورۃ الانبیاء کے علمی و عملی نکات میں سے دو تحریر کیجیے۔

جواب: **علمی و عملی نکات**

سورۃ الانبیاء کے علمی و عملی نکات درج ذیل ہیں:

- اللہ تعالیٰ نے یہ دنیا محض کھیل تماشہ کے لیے نہیں بلکہ با مقصد طور پر پیدا فرمائی ہے۔(سُوۡرَةُ الۡأَنۡبِيَاء17-16)
- اللہ تعالیٰ ہمیشہ حق کو باطل سے ٹکرا کر باطل کا سر کچل دیتا ہے۔(سُوۡرَةُ الۡأَنۡبِيَاءِ:18)

سوال34: سورۃ الانبیاء کے کوئی سے دو مضامین بتائیں۔

جواب: **سورۃ الانبیاء کے مضامین**

سُوۡرَةُ الۡأَنۡبِيَاءِ کے آخر میں آخرت پر ایمان لانے کا ذکر ہے۔ قیامت کے قریب آنے اور دیگر احوال قیامت کا بیان ہے۔

پھر اس حقیقت کا ذکر ہے کہ ثابت قدمی اور اخلاص کے ساتھ نیکی کی راہ پر چلنے والوں کے لیے کامیابی ہے۔ ایسے لوگوں کو آخرت میں کوئی خوف نہ ہوگا۔

سوال35: حضرت آدم علیہ السلام کا کیا لقب ہے؟

جواب: **حضرت آدم علیہ السلام کا لقب**

حضرت آدم علیہ السلام کا لقب ابوالبشر ہے۔

سوال36: حضرت ابراہیم علیہ السلام کا کیا لقب ہے؟

جواب: **حضرت ابراہیم علیہ السلام کا لقب**

حضرت ابراہیم علیہ السلام کا لقب خلیل اللہ ہے۔

سوال37: حضرت موسیٰ علیہ السلام کا کیا لقب ہے؟

جواب: **حضرت موسیٰ علیہ السلام کا لقب**

حضرت موسیٰ علیہ السلام کا لقب کلیم اللہ ہے۔

سوال38: حضرت عیسیٰ علیہ السلام کا کیا لقب ہے؟

جواب: **حضرت عیسیٰ علیہ السلام کا لقب**

حضرت عیسیٰ علیہ السلام کا لقب روح اللہ ہے۔

سوال39: تَبَسُّمُکَ فِیْ وَجْہِ اَخِیْکَ لَکَ صَدَقَۃٌ کا ترجمہ لکھیں۔

جواب: **حدیثِ نبوی خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کا ترجمہ**

ترجمہ: تمہارا اپنے مسلمان بھائی کے لیے مسکرانا بھی صدقہ ہے۔

سوال40: رَبِّ لَا تَذَرْنِیْ فَرْدًا وَّاَنْتَ خَیْرُ الْوٰرِثِیْنَ کا ترجمہ لکھیں۔

جواب: **ترجمہ**

اے میرے ربّ! مجھے تنہا نہ چھوڑ اور تو سب سے بہتر وارث ہے۔

سوال41: وَجَعَلْنَا مِنَ الْمَآءِ كُلَّ شَیْءٍ حَیٍّ ؕ اَفَلَا یُؤْمِنُوْنَ کا بامحاورہ ترجمہ لکھیں۔

جواب: **ترجمہ**

اور ہم پانی سے ہر زندہ چیز کو بنایا تو کیا یہ ایمان نہیں لاتے۔

سوال42: اَنَّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ كَانَتَا رَتْقًا فَفَتَقْنٰهُمَا کا بامحاورہ ترجمہ لکھیں۔

جواب: **ترجمہ**

کہ آسمان اور زمین دونوں (پانی برسنے اور سبزہ اُگنے سے) بند تھے اور پھر ہم نے اِن دونوں کو کھول دیا۔

سوال43: كُلٌّ فِیْ فَلَكٍ یَّسْبَحُوْنَ کا بامحاورہ ترجمہ لکھیں۔

جواب: **ترجمہ**

یہ سب اپنے اپنے مدار میں تیر رہے ہیں۔

سوال44: وَمَا جَعَلْنَا لِبَشَرٍ مِّنْ قَبْلِكَ الْخُلْدَ کا بامحاورہ ترجمہ لکھیں۔

جواب: **ترجمہ**

اور ہم نے آپ سے پہلے بھی کسی انسان کو ابدی زندگی نہیں دی۔

سوال45: كُلُّ نَفْسٍ ذَآئِقَةُ الْمَوْتِ کا بامحاورہ ترجمہ لکھیں۔

جواب: ترجمہ

ہر جان کو موت کا مزہ چکھنا ہے۔

سوال46: وَنَبْلُوْكُمْ بِالشَّرِّ وَالْخَيْرِ فِتْنَةً ؕ کا بامحاورہ ترجمہ لکھیں۔

جواب: ترجمہ

اور ہم تمہیں برائی اور بھلائی میں آزمائش کے لیے مبتلا کرتے ہیں۔

سوال47: وَجَعَلْنَا السَّمَآءَ سَقْفًا مَّحْفُوْظًا ۚ کا بامحاورہ ترجمہ لکھیں۔

جواب: ترجمہ

اور ہم نے آسمان کو ایک محفوظ چھت بنادیا۔

سوال48: وَّهُمْ عَنْ اٰيٰتِهَا مُعْرِضُوْنَ کا بامحاورہ ترجمہ لکھیں۔

جواب: ترجمہ

اور وہ اُس کی نشانیوں سے منہ موڑے ہوئے ہیں۔

کثیر الانتخابی سوالات

xiii. **سورۃ الانبیاء کو قرار دیا گیا ہے:**

(A) قیمتی اثاثہ (B) آنکھوں کی ٹھنڈک (C) قرآن کی زینت (D) سورتوں کی سردار

xiv. **حضرت محمد رَسُولُ اللہِ خَاتَمُ النَّبِیّنَ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ سراپا رحمت ہیں اس کا ذکر:**

(A) سُوْرَةُ الْحَجِّ میں ہے (B) سُوْرَةُ الْأَنْبِيَاءِ میں ہے (C) سُوْرَةُ مَرْيَمَ میں ہے (D) سُوْرَةُ طٰهٰ میں ہے

xv. **سُوْرَةُ الْاَنْبِيَاءِ کے مطابق جو بات معلوم نہ ہو وہ پوچھ لینی چاہیے:**

(A) بزرگوں سے (B) صحافیوں سے (C) دین دار لوگوں سے (D) اہلِ علم سے

xvi. **ہر شخص اپنے اعمال کا جواب دہ ہے:**

(A) اساتذہ کو (B) پولیس کو (C) اللہ تعالیٰ کو (D) بزرگوں کو

xvii. **ہمیں مشکلات میں پکارنا چاہیے:**

(A) طاقت وروں کو (B) اللہ تعالیٰ کو (C) ڈاکٹروں کو (D) والدین کو

xviii. **سورۃ الانبیاء سورت ہے:**

(A) مکی (B) مدنی (C) مکی و مدنی (D) ان میں سے کوئی نہیں

xix. **سورۃ الانبیاء کی آیات ہیں:**

(A) 110 (B) 112 (C) 114 (D) 116

xx. **سورۃ الانبیاء کے درمیانی حصے میں تذکرہ ہے:**

(A) حضرت عائشہؓ کا (B) حضرت حارثؓ کا (C) حضرت مریم علیہ السلام (D) حضرت موسیٰ علیہ السلام

xxi. **کن لوگوں کو آخرت میں کوئی خوف نہ ہوگا؟**

(A) نیکی کی راہ پر چلنے والوں کو (B) قدیم مال رکھنے والوں کو (C) مشرکین کو (D) شیطان کے پیروکاروں کو

xxii. حضرت آدم علیہ السلام کا لقب ہے:

(A) ابوالبشر (B) خلیل اللہ (C) کلیم اللہ (D) روح اللہ

xxiii. حضرت ابراہیم علیہ السلام کا لقب ہے:

(A) ابوالبشر (B) خلیل اللہ (C) کلیم اللہ (D) روح اللہ

xxiv. حضرت موسیٰ علیہ السلام کا لقب ہے:

(A) ابوالبشر (B) خلیل اللہ (C) کلیم اللہ (D) روح اللہ

xxv. حضرت عیسیٰ علیہ السلام کا لقب ہے:

(A) ابوالبشر (B) خلیل اللہ (C) کلیم اللہ (D) روح اللہ

xxvi. اللہ تعالیٰ کے آخری رسول ہیں:

(A) حضرت موسیٰ علیہ السلام (B) حضرت عیسیٰ علیہ السلام
(C) حضرت ابراہیم علیہ السلام (D) حضرت محمد خَاتَمُ النَّبِیِّنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ

کثیر الانتخابی سوالات کے جوابات

14	13	12	11	10	9	8	7	6	5	4	3	2	1
D	D	C	B	A	A	C	B	A	B	C	D	B	B

مشقی سوالات

11۔ درست جواب کی نشان دہی کیجیے۔

i. سورة الانبياء کو قرار دیا گیا ہے:

(A) قیمتی اثاثہ (B) آنکھوں کی ٹھنڈک (C) قرآن کی زینت (D) سورتوں کی سردار

ii. حضرت محمد رَسُولُ اللهِ خَاتَمُ النَّبِيِّنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ سراپا رحمت ہیں اس کا ذکر:

(A) سُوْرَةُ الحَجّ میں ہے (B) سُوْرَةُ الْاَنْبِيَاءِ میں ہے (C) سُورَةُ مَرْيَمَ میں ہے (D) سُوْرَةُ طٰهٰ میں ہے

iii. سُوْرَةُ الْاَنْبِيَاءِ کے مطابق جو بات معلوم نہ ہو وہ پوچھ لینی چاہیے:

(A) بزرگوں سے (B) صحافیوں سے (C) دین دار لوگوں سے (D) اہلِ علم سے

iv. ہر شخص اپنے اعمال کا جواب دہ ہے:

(A) اساتذہ کو (B) پولیس کو (C) اللہ تعالیٰ کو (D) بزرگوں کو

v. ہمیں مشکلات میں پکارنا چاہیے:

(A) طاقت وروں کو (B) اللہ تعالیٰ کو (C) ڈاکٹروں کو (D) والدین کو

مشقی کثیر الانتخابی سوالات کے جوابات

5	4	3	2	1

B	C	D	B	B

12۔ **مختصر جواب دیجیے۔**

i. **سُوْرَۃُ الْاَنْبِیَاءِ کو یہ نام کیوں دیا گیا؟**

جواب: **وجہ تسمیہ**

سُوْرَۃُ الْأَنْبِيَاءِ میں پچھلے انبیاء کرام علیہ السلام کی نبوت کا حوالہ دے کر حضرت محمد رَسُولُ اللهِ خَاتَمُ النَّبِيِّنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کی نبوت کو ثابت فرمایا گیا ہے۔ اس مناسبت سے اس سورت کا نام سُوْرَۃُ الْأَنْبِيَاءِ ہے۔

ii. **سُوْرَۃُ الْاَنْبِیَاءِ کی ایک فضیلت تحریر کیجیے۔**

جواب: **سورۃ الانبیاء کی فضیلت**

سُوْرَۃُ الْأَنْبِيَاءِ ان سورتوں میں سے ہے جن کے بارے میں حضرت محمد رَسُولُ اللهِ خَاتَمُ النَّبِيِّنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا:

"کہ سورۃ الانبیاء میرا قدیم مال اور قیمتی اثاثہ ہیں۔" (صحیح بخاری: 4731)

iii. **سُوْرَۃُ الْاَنْبِیَاءِ کا خلاصہ لکھیے۔**

جواب: **سورۃ الانبیاء کا خلاصہ**

دوسری مکی سورتوں کی طرح سُوْرَۃُ الْأَنْبِيَاءِ کا خلاصہ بھی "توحید، رسالت اور آخرت کا بیان" ہے۔

iv. **سُوْرَۃُ الْاَنْبِیَاءِ علمی و عملی نکات میں سے دو تحریر کیجیے۔**

جواب: **علمی و عملی نکات**

سورۃ الانبیاء کے علمی و عملی نکات درج ذیل ہیں:

- اللہ تعالیٰ نے یہ دنیا محض کھیل تماشہ کے لیے نہیں بلکہ بامقصد طور پر پیدا فرمائی ہے۔ (سُوْرَۃُ الْأَنْبِيَاء 17-16)
- اللہ تعالیٰ ہمیشہ حق کو باطل سے ٹکرا کر باطل کا سر کچل دیتا ہے۔ (سُوْرَۃُ الْأَنْبِيَاءِ: 18)

13۔ **درج ذیل میں سے کوئی سے پانچ قرآنی الفاظ کے معنی لکھیں:**

اَنْ تَمِيْدَ	نَاسِكُوْهُ	يَسْبَحُوْنَ	رَتْقًا	مُعْرِضُوْنَ	رَوَاسِيَ	سَقْفًا
کہ وہ ہلنے نہ لگے	جس پر وہ چلنے والے ہیں	تیر رہے ہیں	ملے ہوئے	منہ موڑے ہوئے ہیں	پہاڑ	چھت

14۔ **دی گئی آیات کا بامحاورہ ترجمہ لکھیں۔**

xi. وَ جَعَلْنَا فِى الْاَرْضِ رَوَاسِىَ اَنْ تَمِيْدَ بِهِمْ وَ جَعَلْنَا فِيْهَا فِجَاجًا سُبُلًا لَّعَلَّهُمْ يَهْتَدُوْنَ﴿۳۱﴾

ترجمہ: اور ہم نے زمین میں پہاڑ بنائے کہ وہ انہیں لے کر ہلنے نہ لگے اور ہم نے اس میں کشادہ راستے بنادیے تاکہ وہ راستہ پائیں۔

xii. وَجَعَلْنَا السَّمَآءَ سَقْفًا مَّحْفُوْظًا ۖ وَّهُمْ عَنْ اٰيٰتِهَا مُعْرِضُوْنَ﴿۳۲﴾

ترجمہ: اور ہم نے آسمان کو ایک محفوظ چھت بنادیا اور وہ اس (آسمان) کی نشانیوں سے منہ موڑے ہوئے ہیں۔

xiii. وَهُوَ الَّذِيْ خَلَقَ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ وَالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ ؕ كُلٌّ فِيْ فَلَكٍ يَّسْبَحُوْنَ﴿۳۳﴾

ترجمہ: اور وہی ہے جس نے بنائے رات اور دن اور سورج اور چاند یہ سب اپنے اپنے مدار میں تیر رہے ہیں۔

xiv. وَمَا جَعَلْنَا لِبَشَرٍ مِّنْ قَبْلِكَ الْخُلْدَ ؕ اَفَاۡىِٕنْ مِّتَّ فَهُمُ الْخٰلِدُوْنَ﴿۳۴﴾

ترجمہ: اور ہم میں آپ سے پہلے بھی کسی انسان کو ابدی زندگی نہیں دی اور اگر آپ انتقال فرما جائیں تو کیا یہ ہمیشہ رہنے والے ہیں۔

15۔ تفصیلی جواب دیجیے مضمون تحریر کیجیے۔

iii. سُوْرَةُ الْأَنْبِيَاءِ پر ایک مفصّل مضمون تحریر کیجیے۔

جواب: تفصیلی سوال نمبر 1

سرگرمیاں برائے طلبہ:

سوال9: قرآن مجید میں انبیاء کرام علیہم السلام کے واقعات، تاریخ بیان کرنے کے لیے نہیں بلکہ ہماری نصیحت کے لیے ہیں۔ انبیاء کرام علیہم السلام کے واقعات سے زندگی گزارنے کے جو آداب معلوم ہوتے ہیں، انھیں اپنانے کی کوشش کیجیے۔

جواب: **<u>قرآن مجید نصیحت</u>**

قرآن مجید میں انبیاء کرام علیہ السلام کے واقعات سے جو زندگی گزارنے کے آداب معلوم ہوتے ہیں درج ذیل ہیں:

- شرک سے بچنا
- ہمیشہ سچ بولنا چاہیے۔
- والدین سے حسنِ سلوک کریں۔
- نماز کا اہتمام کریں۔
- دعوتِ حق سے نہ گھبرائیں۔
- مشکل میں اللہ تعالیٰ کو پکاریں۔

- **سُوْرَةُ الْأَنْبِيَاءِ میں موجود انبیاء کرام علیہم السلام کی دعاؤں کا ترجمے کے ساتھ ایک چارٹ بنائیں۔**

جواب: **<u>انبیاء کرام علیہ السلام کی دُعائیں</u>**

حضرت ایوب علیہ السلام کی دُعا:

اَنِّیْ مَسَّنِیَ الضُّرُّ وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِیْنَ (سورة الانبیاء: 83)

ترجمہ: بیشک مجھے تکلیف پہنچی ہے اور آپ رحم فرمانے والوں میں سب سے زیادہ رحم فرمانے والے ہیں۔

حضرت یونس علیہ السلام کی دُعا:

لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ ڰ اِنِّیْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ (سُوْرَةُ الْأَنْبِيَاءِ:87)

ترجمہ: تیرے سوا کوئی معبود نہیں تُو پاک ہے بے شک میں ہی نقصان کاروں میں سے ہوں۔

حضرت زکریا علیہ السلام کی دُعا:

رَبِّ لَا تَذَرْنِيْ فَرْدًا وَّاَنْتَ خَيْرُ الْوٰرِثِيْنَ (سُوْرَةُ الْأَنْبِيَاءِ:89)

ترجمہ: اے میرے ربّ! مجھے تنہا نہ چھوڑ اور تو سب سے بہتر وارث ہے۔

سوال10: "اور ہم نے آپ کو تمام جہانوں کے لیے رحمت بنا کر بھیجا ہے۔" اس آیتِ مبارکہ کی روشنی میں حضرت محمد رَسُوْلُ اللهِ خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی رحمت و شفقت کے کوئی سے تین واقعات تحریر کیجیے۔

جواب: **آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی رحمت و شفقت**

آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ سراپا رحمت ہے۔ آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ انسانوں کے ساتھ ساتھ چرند، پرند گویا تمام کائنات کے لیے رحمت ہیں۔ ایک دفعہ کا ذکر ہے کہ آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ ایک صحابی کے گھر تشریف لے گئے۔ تو وہاں ایک اُونٹ آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کو دیکھ کر بل بلانے لگا۔ تو آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے صحابی سے فرمایا کہ کیا تم اسے چارہ نہیں دیتے کیونکہ یہ تمہاری شکایت کر رہا ہے۔ آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ اس کی پیٹھ پے ہاتھ پھیرا تو وہ خاموش ہو گیا۔

ایک دفعہ آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے حضرت امام حسن اور حسین علیہ السلام کو اپنے کندھوں پے اُٹھایا ہوا تھا تو ایک بدو بولا یا رسول خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ میرے دس بچے ہیں لیکن میں نے کبھی ان کے ساتھ پیار نہیں کیا تو آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا جو اپنے چھوٹوں پر رحم نہیں کرتا اس پر رحم نہیں کیا جاتا۔

برائے اساتذہ کرام:

سوال1: سورۃ الانبیاء میں مذکور حضرت یونس علیہ السلام کی دعا طلبہ کو یاد کرائی جائے جو مشکلات اور مصائب میں پڑھی جاتی ہے۔

جواب: **حضرت یونس علیہ السلام کی دعا**

لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ ڰ اِنِّیْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ (سُوْرَةُ الأَنْبِيَاءِ:87)

ترجمہ: تیرے سوا کوئی معبود نہیں تو پاک ہے بے شک میں ہی نقصان کاروں میں سے ہوں۔

سوال2: سورۃ الانبیاء میں آنے والے مشکل الفاظ کے معنی طلبہ سے لکھوائے جائیں۔

جواب: **الفاظ معانی**

دیکھیے ذخیرہ الفاظ معانی

سوال3: نبی مکرم خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کے رحمۃ اللعالمین ہونے کے بارے میں طلبہ کو بتائیں اور ہمارے لیے اس میں کیا سبق ہے؟ اس حوالے سے بچوں کی تربیت کیجیے۔

جواب: **بچوں کی تربیت**

آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ سراپا رحمت ہے۔ آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ انسانوں کے ساتھ ساتھ چرند، پرند گویا تمام کائنات کے لیے رحمت ہیں۔ ایک دفعہ کا ذکر ہے کہ آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ ایک صحابی کے گھر تشریف لے گئے۔ تو وہاں ایک اُونٹ آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کو دیکھ

کر بل بلانے لگا۔ تو آپ خَاتَمُ النَّبِيّٖنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ نے صحابی سے فرمایا کہ کیا تم اسے چارہ نہیں دیتے کیونکہ یہ تمہاری شکایت کر رہا ہے۔ آپ خَاتَمُ النَّبِيّٖنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ اس کی پیٹھ پے ہاتھ پھیرا تو وہ خاموش ہو گیا۔

ایک دفعہ آپ خَاتَمُ النَّبِيّٖنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ نے حضرت امام حسن اور حسین علیہ السلام کو اپنے کندھوں پے اُٹھایا ہوا تھا تو ایک بدو بولا یا رسول خَاتَمُ النَّبِيّٖنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ میرے دس بچے ہیں لیکن میں نے کبھی ان کے ساتھ پیار نہیں کیا تو آپ خَاتَمُ النَّبِيّٖنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا جو اپنے چھوٹوں پر رحم نہیں کرتا اس پر رحم نہیں کیا جاتا۔

لہٰذا ہمیں چاہیے کہ ہم اپنی روزمرہ زندگی میں رحمت و شفقت کو اپنائیں۔

سوال4: حضرت سلیمان علیہ السلام اور ان کو جو سلطنت دی گئی تھی اس حوالے سے طلبہ کو بتائیں۔

جواب:

حضرت سلیمان علیہ السلام کی سلطنت

حضرت سلیمان علیہ السلام حضرت داوٗد علیہ السلام کے بیٹے تھے۔ اللہ تعالیٰ نے حضرت سلیمان علیہ السلام کو دولت، حکومت اور شان و شوکت سے نوازا تھا۔ آپ علیہ السلام کی سلطنت میں تمام انسان، جن، چرند اور پرند سب شامل تھے۔ آپ علیہ السلام کے لیے اللہ تعالیٰ نے ہواؤں کو بھی مسخر کر رکھا تھا۔ اللہ تعالیٰ آپ کو بہت سے معجزات بھی عطا فرمائے تھے۔ حضرت سلیمان علیہ السلام اللہ تعالیٰ کے شکر گزار بندے تھے۔

سوال5: طلبہ کو سورۃ الانبیاء کی آیت 30 آیت 35 کے امتحانی جائزہ کے لیے تیار کریں۔ ترجمہ سے متعلق امتحان صرف انھی آیات میں سے لیا جائے گا۔

جواب:

بامحاورہ ترجمہ

دیکھیے آیت کا بامحاورہ ترجمہ

یہاں سے کاٹیں

سیلف ٹیسٹ

وقت: 40 منٹ　　　　　　　　　　　　　　　　　　کل نمبر: 25

سوال 9: ہر سوال کے لیے چار ممکنہ جوابات (A)، (B)، (C) اور (D) دیے گئے ہیں درست جواب پر (✓) کا نشان لگائیں۔ (5×1=5)

(xi) ہر شخص اپنے اعمال کا جواب دہ ہے:

(A) اساتذہ کو　(B) پولیس کو　(C) اللہ تعالیٰ کو　(D) بزرگوں کو

(xii) ہمیں مشکلات میں پکارنا چاہیے:

(A) طاقت وروں کو　(B) اللہ تعالیٰ کو　(C) ڈاکٹروں کو　(D) والدین کو

(xiii) سورۃ الانبیاء سورت ہے:

(A) مکی　(B) مدنی　(C) مکی و مدنی　(D) ان میں سے کوئی نہیں

(xiv) سورۃ الانبیاء کی آیات ہیں:

(A) 110　(B) 112　(C) 114　(D) 116

(xv) سورۃ الانبیاء کے درمیانی حصے میں تذکرہ ہے:

(A) ضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کا　(B) حضرت حارث رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا

(C) حضرت مریم علیہ السلام　(D) حضرت موسیٰ علیہ السلام

سوال 10: درج ذیل سوالات کے مختصر جوابات دیں۔ (5×2=10)

(xi) سُوْرَۃُ الْأَنْبِیَاءِ کا خلاصہ کیا ہے؟

(xii) سُوْرَۃُ الْأَنْبِیَاءِ کی ایک فضیلت تحریر کریں۔

(xiii) سُوْرَۃُ الْأَنْبِیَاءِ کے مرکزی مضامین بتائیں۔

(xiv) کلیم اللہ کس نبی کا لقب ہے؟

(xv) درج ذیل قرآنی الفاظ کے معنی لکھیں۔

اَنْ تَمِیْدَ　یَسْبَحُوْنَ　مُعْرِضُوْنَ　رَوَاسِیَ

سوال 11: دی گئی آیات کا بامحاورہ ترجمہ لکھیں۔ (2.5×2=5)

(الف) وَجَعَلْنَا السَّمَآءَ سَقْفًا مَّحْفُوْظًا ۚ وَّ هُمْ عَنْ اٰیٰتِهَا مُعْرِضُوْنَ﴿۳۲﴾

(ب) وَهُوَ الَّذِيْ خَلَقَ الَّیْلَ وَالنَّهَارَ وَالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ ؕ كُلٌّ فِيْ فَلَكٍ یَّسْبَحُوْنَ ﴿۳۳﴾

سوال 12: تفصیلی جواب لکھیں۔ (5×1=5)

سُوْرَۃُ الْأَنْبِیَاءِ پر ایک مفصل نوٹ تحریر کیجیے۔